وَنُرِيدُ أَنْ نَمُنَّ عَلَى الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا فِي الْأَرْضِ
وَنَجْعَلَهُمْ أَئِمَّةً وَنَجْعَلَهُمُ الْوَارِثِينَ

الصراط السوی
فی
احوال المہدیؑ

مصنفہ

جناب فضائل و فواضل مآب مولانا مولوی سید محمد سبطین السرسوی اعلی اللہ مقامہ

ناشر: منیجر البرہان بکڈپو ۳۵ - پیرجشفر روڈ - کرشن نگر - لاہور

ملنے کا پتہ

امامیہ کتب خانہ

اندرون موچی دروازہ - لاہور

امام غائبؑ پر ایمان لانے اور اس کے وجود کا یہ فائدہ ہے۔ کہ یہ انسان کی فطرت میں داخل ہے کہ وہ کسی بڑے کا سہارا ڈھونڈتا ہے۔ اور ایک بادشاہ اور جائے پناہ چاہتا ہے۔ ضرور کسی کو خلیفہ اور اولی الامر مانتا اور اس کی بیعت کرتا ہے اور اس کی تلاش میں رہتا ہے۔ اور جب اس اولی الامر کی بیعت کر لیتا اور اس کو خلیفہ یا اولی الامر مان لیتا ہے۔ تو اس کے حکم اور فتوے پر چلتا ہے۔ اور اگر وہ بادشاہ اسلام یا اولی الامر یا خلیفہ اس کو حکم دے۔ تو لڑنے اور جہاد کرنے کے لئے تیار ہو جاتا ہے۔ لیکن جو شخص امام غائبؑ پر ایمان رکھتا ہے اور ہر ایک امر میں اسی امام غائبؑ کے حکم کو واجب التعمیل جانتا ہے۔ وہ ہرگز کسی کی بیعت نہیں کر سکتا اور کسی کو دینی بادشاہ اسلام نہیں مان سکتا۔ اور کسی کے فتوے پر جہاد کرنے میں شریک نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ وہ جانتا ہے کہ بلا حکم امامؑ اس کا منشا نہیں ہے۔ اور امامؑ اس کا غائب ہے۔ اور اس لئے ایسا شخص جو امام غائبؑ پر صدق دل سے ایمان رکھتا ہو۔ کبھی کسی فتنہ و فساد اور جنگ و جدال میں شریک نہ ہو گا۔ بغاوت نہ کرے گا۔ کیونکہ اس کے امام غائبؑ کا حکم نہیں ہے کسی جنگ کو دینی جنگ نہ سمجھے گا۔ کیونکہ امام غائبؑ کے حکم سے نہیں ہے۔ بلکہ وہ صرف امن پسند ہو گا چنانچہ دیکھا جاتا ہے اور ہمیں مشاہدے میں آ رہا ہے۔ ثانی مختصر۔ امام غائبؑ کے وجود کا ایک اہم باشان فائدہ یہ ہے۔ کہ جو شخص اس پر ایمان لائے گا۔ وہ جملہ انبیاءؑ و اولیاءؑ و حجج اللہ اور پیغمبر آخر الزمانؐ اور اس کے اوصیاء کرامؑ پر ایمان لائے گا۔ کیونکہ یہ تمام سلسلہ نبوت انبیاءؑ متصل ہے۔ اور امام مہدیؑ آخر الزمان سب کی علت غائی ہیں۔ اس لئے وہ شخص کامل الایمان ہو گا۔ اور ایسے اشخاص میں جو امام آخر الزمانؑ کے قائل ہوں کبھی اختلاف نہ ہو گا۔ جو اس کے قائل نہ ہوں ان میں اور ہر ایک امامؑ کے ساتھ اختلاف ہو سکتا ہے۔ اور فرقے پیدا ہو سکتے ہیں۔ مگر جو بارھویں امامؑ کے قائل ہوں گے اور اثنا عشری ہوں گے۔ ان میں ایک ہی فرقہ پیدا ہو گا۔ کیونکہ انہوں نے اس سلسلے کی آخری لڑی کو پکڑ لیا ہے جو تا حضرت آدم علیہ السلام متصل ہے۔ اور اس لئے فرقہ اثنا عشری صرف ایک ہی ہے۔ اور بفرض محال کوئی فائدہ بھی وجود امام غائبؑ کا نہ ہو۔ تو یہ فائدہ ضرور ہے۔ کہ وہ وقت ظہور اس سے انتفاع حاصل کرے گا۔ کیونکہ خدا فرماتا ہے۔ يَوْمَ يَأْتِي بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيمَانِهَا خَيْرًا۔ جس وقت بعض آیات الٰہی ظاہر ہوں گی۔ اس وقت کسی ایسے شخص کو ایمان لانا فائدہ نہ دے گا۔ جو اس سے پہلے ایمان نہ لایا ہوا ہو۔ یا اس نے اپنے ایمان میں کسب خیر نہیں کیا ہے۔ یہ بیان یوں صحیح ہے کہ بعض آیات سے مطلب مہدی آخر الزمانؑ ہے۔ اس کے ظہور کے وقت انہی لوگوں کو فائدہ ہے جو پہلے سے اس پر ایمان رکھتے ہیں۔ کیونکہ وہی فوراً اطاعت کریں گے